اذا زلزلت دوسری مین تین بار تیسری مین دو بار چوتھی مین ایکبار اور **مغرب** کی
دو سنتون مین قل یا ایها الکفرون اور قل هو الله اور **عشا کی پچھلی** سنتون مین
آیۃ الکرسی اور امن الرسول اور جسکے نزدیک چار سنتین هین تو آیۃ الکرسی
خالدون تک اور آمن الرسول اور شهد الله انه لا اله الا هو والملئکة
واولوا العلم قائما بالقسط لا اله الا هو العزیز الحکیم اور قل اللهم مالک الملک
بغیر حساب **اور وتر مین** سوره سبح اسم یا سوره انا انزلناه اور سوره
قل یا ایها الکفرون اور قل هو الله **اور نوافل تهجد** کی نماز کی باره رکعت هے
اور کم سے کم چار شفعه یعنے دو رکعت مین آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین بار
قل هو الله اور امن الرسول یا هر رکعت مین قل هو الله تین بار اور بعضے اسطرح
پڑھتے هین که پهلی رکعت مین باره بار قل هو الله دوسری مین گیاره بار علی هذا هر رکعت مین
ایکبار کم کرکے بارهوین مین ایک بار پڑھتے هین بعضے سوره یوسف کے باره رکوع باره
رکعت پڑھتے هین غرض یه هے که یه نماز سب نوافل سے بهتر هے اور اخلاص بهت نزدیک هے
اور ریا بهت دور هے اور بعد نماز تهجد کے ایک بار یه دعا پڑها کرے اللهم اجعل فی
قلبی نورا وفی سمعی نورا وفی بصری نورا وعن یمینی نورا وعن شمالی نورا
ومن خلفی نورا ومن امامی نورا واجعل فوقی نورا ومن تحتی نورا
اللهم اعطنی نورا واجعل لی نورا وفی عصبی نورا وفی لحمی نورا وفی دمی
نورا وفی شعری نورا وفی بشری نورا وفی لسانی نورا واجعل فی نفسی نورا
واعظم لی نورا واجعلنی نورا **اور اشراق** کی نماز کی دو رکعت مین یهانتک
پهلی مین آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری مین امن الرسول اور یه نور یعنے

نماز تهجد

۱ـ بعضے اس ترکیب کو خروج ماه مین اور نزول مین اسکے برعکس کرتی هین محمد جمال الدین عفی عنه

اشراق ـ آیۃ نور

اللہ نور السموات والارض سے آخر تک پڑھے یا قل ہو اللہ ایک ایک بار بعد اس کے

نماز استعاذہ دو رکعت نماز استعاذہ پہلی میں قل اعوذ برب الفلق دوسری میں قل اعوذ برب الناس

نماز استخارہ بعد اس کے دو رکعت نماز استخارہ کی پہلی میں قل یا ایہا الکافرون دوسری میں قل ہو اللہ

نماز استحباب بعد اس کے دو رکعت استحباب پہلی میں سورۂ واقعہ دوسری میں سبح اسم

نماز شکر النہار اور نماز شکر النہار دو رکعت ہر رکعت میں قل ہو اللہ پانچ بار - اور شکر اللیل

نماز شکر اللیل میں قل یا ایہا الکافرون پھر زوال سے پہلے ایک نیزہ دن چڑھے صلوٰۃ الضحیٰ

چاشت یعنے نماز چاشت کہ چار رکعت ہیں بارہ تک پہلے چار رکعت میں انا فتحنا پھر

پھر انا انزلناہ پھر انا اعطینا دوسری چار میں والشمس واللیل والفجر

الم نشرح تیسری چار میں قل یا ایہا الکافرون پھر اذا جاء پھر تبت پھر قل ہو اللہ

تین تین بار - اور جو جماعت کی نماز کو اپنے اوپر لازم کر لیگا اللہ تعالیٰ اس کو

نماز ضحی النفس سامان معاش موجود کریگا بعد چاشت کے دو رکعت ضحی النفس آئی ہیں پہلی میں

آیۃ الکرسی والشمس اور قل ہو اللہ پانچ بار دوسری میں آیۃ الکرسی

والضحیٰ اور قل ہو اللہ پانچ بار بعد فارغ ہونے کے کہے اللھم انی اسئلک

العفو والعافیۃ والمعافاۃ فی الدنیا والآخرۃ جب سایہ پھر جاوے یعنی دوپہر

نماز فی الزوال ڈھل جاوے چار رکعت فی الزوال پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص

پانچ بار یا گیارہ بار یا تین بار اور اس وقت کو غنیمت گنے کہ مثل آدھی رات کے ہے

صلوٰۃ الاوابین یعنے تہجد کے اور مغرب کی نماز کے بعد صلوٰۃ الاوابین پڑھے کہ بیس رکعت ہیں

چھ تک ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ تین بار پڑھے یا پہلی رکعت میں بعد فاتحہ

آیۃ الکرسی ایک بار قل ہو اللہ چھ بار دوسری میں معوذتین تین تین بار

تیسری مین کافرون تین بار چوتھی مین اخلاص ۴ بار پانچوین مین نصر
۴ بار چھٹی مین اخلاص ہر ایک تین تین بار پڑھے **دو رکعت حفظ الایمان**
بعد الحمد کی پہلی رکعت مین سات بار قُلْ هُوَ اللّٰہ اور ایکبار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دوسری مین
سات بار قُلْ هُوَ اللّٰہ ایکبار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بعد مغرب کی **دو رکعت نماز**
قضاء حوائج الشرعیہ لِاُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یعنی امت
محمدیہ کی جسقدر حاجتین شرعی ہین سب روا ہیون ہر رکعت مین تین بار قُلْ هُوَ اللّٰہ
اور ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اور دو رکعت
شفاء مرضی امت محمدی پڑھے دونون رکعتون مین قُلْ هُوَ اللّٰہ تین بار
اور تسبیح ذوالنون ایک بار یعنے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِیْنَ۔ پہر دو رکعت **صلوۃ الهول** لِمَنْ خَرَجَ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ مِنَ
الدُّنْیَا مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْاِیْمَانِ یعنے جو کوئی امت
محمدی صلے اللہ علیہ وسلم سے باایمان مرا اسکے لئے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی
ایک بار اور اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ گیارہ بار۔ اور دو رکعت **راحۃ البرزخ** پڑہے
پہلی رکعت مین وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ دوسری مین وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ اور
کہے اَللّٰهُمَّ اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانًا وَدِیْنًا فَاحْفَظْهُمَا۔ اور اسکو صلوۃ البروج بہی
کہتے ہین پہر چار رکعت **صلوۃ العاقبت** پہلی رکعت مین قُلْ هُوَ اللّٰہ
چالیس بار۔ دوسری مین تیس بار تیسری مین بیس بار۔ چوتھی مین دس بار
جو کہ پیر کی رات مین یہ نماز ادا کریگا ہرگز بدبخت نہوگا۔ **بعد نماز عشا کے**
دو رکعت آنکھونکی بینائی کے لئے پڑھے یعنے ہر ایک رکعت مین اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ

صلوٰۃ الاوابین
صلوٰۃ العاشقین
صلوٰۃ الغربت
صلوٰۃ التسبیح

پانچ بار- اور بعد نماز کے تین بار کہے اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّي - اور بعض شام کی نماز کے بعد یہ نماز پڑھتے ہیں اور اس دعا کو پڑھکر ہاتھ کے انگوٹھوں پر دم کرکے آنکھوں پر ملتے ہیں اور بعد عشا کی چار رکعت صلوٰۃ العاشقین پڑھے بڑی ہمت کے لیے پہلی میں سو بار یَا اَللّٰهُ دوسری میں سو بار یَا رَحْمٰنُ تیسری میں سو بار یَا رَحِیْمُ چوتھی میں سو بار یَا وَدُوْدُ اور صلوٰۃ الغربت دو رکعت ہر رکعت میں تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے بعد فارغ ہونے کے ستر بار استغفار کہے یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَمَلًا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ اور چار رکعتیں سنت قبل ظہر- اور چار سنتیں قبل عصر- اور چار سنت قبل عشا اور جمعہ کے دن صلوٰۃ التسبیح اگر فارغ ہو اسطرح پڑھے صلوٰۃ التسبیح واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطاءً اور عمداً سراً اور علانیۃً کے حدیث شریف میں آیا ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا ہے وہ چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں بعد قرأت کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور رکوع میں دس بار اور قومہ میں دس بار اور سجدے میں دس بار اور جلسے میں دس بار اور دوسرے سجدے میں دس بار اور دوسرے سجدے کے بعد بیٹھکر دس بار پس ہر رکعت میں پچھتر بار اور چار رکعت میں تین سو بار ہوا پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے ورنہ ہفتہ میں ایک بار یا ماہ میں یا سال میں یا تمام عمر میں ایک بار پڑھے اور بہتر ہے کہ چار رکعت میں ان چار سورتوں کو یعنی اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ وَالْعَصْرِ -

قُل یٰاَیُّھَا الکٰفِرُوْنَ ۔ قُل ھُوَ اللّٰہ پڑھے اور سورتین بھی مرضی ہین جیسے تسبیح اسم یا اور مسبحات مگر یہ سہل تر ہین اور **نفل روزہ ضروری** ہین روزہ ایام بیض کے یعنے ہر چاند کی تیرہوین چودہوین پندرہوین تاریخ روزہ رکہے یا پہلی سے تیسری تک یا ۲۷ سے ۲۹ تک ہر ماہ مین اور روزہ پنجشنبہ اور دوشنبہ کا ۔ اور چھہ روزہ ماہ شوال کے اور نو روزہ اول ماہ ذی الحجہ کے اور روزہ عاشورہ محرم کا اور آٹھہ روزہ اول ماہ رجب اور شعبان کے رکہے

اور **تلاوت** قرآن کی جسقدر ہو سکے ۔ ادنی یہہ ہے کہ چالیس روز مین ختم کرے

اور **وظیفہ سنت** اور فرض صبح کے بوصل میم بسملہ اور لام الحمد اکتالیس بار سورہ فاتحہ حضور دل سے معنو نپر خیال کر کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے کلمہ چہارم یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ دس بار ۔ اور سورہ یاسین ایک بار ۔ اور استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ سو بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سو بار اور ایک سو ایک بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مع بِسْمِ اللّٰہِ کے اور سو بار کلمہ طیب یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ بحضور قلب پڑھے اور درود شریف یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْئٍ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ ۳ بار اور بعد نماز ظہر کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف

صوم نفل و ایام بیض و عاشورہ و عرفہ

تلاوت قرآن و وظیفہ بعد صبح

اور سورۂ انا فتحنا اور منزل دلائل الخیرات اور سو بار یا لطیف کو تک کے
اور اکیس بار سورہ اذا جاء اور بعد عصر کے سورۂ عم یتساءلون اور سو بار
آیت کریمہ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اور تسبیح فاطمہ اور
بعد نماز مغرب کے سورۂ واقعہ اور سو بار کلمۂ طیب اور درود شریف سو بار
اور اللّٰہم طہر قلبی عن غیرک ونور قلبی بنور معرفتک ابدا یا اللہ یا اللہ
یا اللہ اکتالیس بار بحضور دل پڑھے اور بعد نماز عشا کے سورۂ سجدہ یا سورۂ
ملک اور سو بار کلمۂ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو اکیاسی بار
یا حی یا قیوم برحمتک استغیث بحضور قلب پڑھے اور صبح اور شام
سید الاستغفار یعنی اللّٰہم انت ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی وانا
عبدک وانا علی عہدک ووعدک ما استطعت اعوذبک من شر ما
صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفرلی فانہ لا یغفر الذنوب
الا انت ایک ایک بار اور پانچوں کلمے اور دونوں امنت باللہ اور ننانوے نام
اللہ جل شانہ کے اور آیۃ الکرسی اور آیات آمن الرسول سے تا آخر سورہ اور
اعوذ بکلمات اللہ التامات کلہا من شر ما خلق تین بار اور آیات سورۂ حشر
یعنی اول اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم تین بار پڑھ کے
پڑھ کے یہ آیات پڑھے یعنی ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو عالم الغیب والشہادۃ
ہو الرحمن الرحیم ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الملک القدوس السلام
المؤمن المہیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ہو اللہ الخالق
البارئ المصور لہ الاسماء الحسنیٰ یسبح لہ ما فی السموات والارض وہو العزیز

ایک بار اور بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار اور رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ
نَّبِیًّا تین بار اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار اور اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ سات بار اور دعائے حزب البحر کو اگر ہو سکے تو ایک ایک بعد
ہر نماز او عشا کے بعد سات بار کہ ہر روز گیارہ بار ہوئے اور بعد نماز صبح قبل از طلوع آفتاب
اور بعد نماز عصر قبل غروب آفتاب مُسَبَّعَاتِ عشر کو پڑھے یعنے دس چیزیں ہیں کہ سات
سات مرتبہ پڑھے اول سورہ فاتحہ سات بار سورہ والناس سات بار سورہ فلق
سات بار سورہ اخلاص سات بار سورہ کافرون سات بار آیۃ الکرسی سات بار
کلمہ تمجید سات بار درود شریف سات بار پھر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ
تَوَالَدَ اور ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات بار اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ
اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ سات بار پڑھے
اور بعد ہر نماز کے پانچوں وقت آیۃ الکرسی ایک بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار اور کلمہ چہارم ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا
رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ایک بار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنْ غَضَبِکَ وَمِنَ النَّارِ ایک بار پڑھے اور وقت شروع کھانے کے اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ اور بعد فراغ طعام کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پڑھے اور سوتے وقت سورۂ
فاتحہ آیۃ الکرسی اور تینوں قل یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین بار اور اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ
یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اور وقت جاگنے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ
مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر ممکن ہو تو مسبعات السبع بھی روز
مرہ پڑھے وہ سات کلمے ہیں کہ ایک ایک کو دس دس مرتبہ پڑھتے ہیں وہ کلمے
یہ ہیں اول اَللّٰہُ اَکْبَرُ دس بار دوسرا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دس بار تیسرا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
دس بار چوتھا سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ دس بار پانچواں لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ دس بار چھٹا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
دس بار ساتواں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ
الْقِیَامَۃِ دس مرتبہ پڑھے اور پائخانہ میں جاتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ
عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ اور ہر وقت اٹھتے بیٹھتے بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ معمول رکھے جو کسی کی آنکھین کہتی ہون
تو قیام بینائی اور رفع درد کے لئے الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ تا تہونکے انگوٹہون پر پڑہکر دم کرکر آنکہوں پر ملے پہر وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ
الْقَیُّوْمِ پڑہکر بھی اوسیطرح کرے اور اسی آنکہونکے مرض کے لئے کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ دسون حرف تین بار کہے اور ہر حرف پر اونگلی بند کرتا جاوے اور پہر
کہولکر سر دفع آنکہون پر ملتا جاوے پورا آرام حاصل ہوگا اور ہر مشکل خصوصاً تسخیر
اور دفع کید اعدا کو عشا کے بعد ایکسو گیارہ بار مع اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف
کے تا مطلب پڑہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَائِمِ الْکَافِیْ اَعُوْذُ
مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ هُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ بِرَبٍّ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اور رفع حوائج دارین کو بعد نماز عشا قبل از وتر
اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ یا سورہ ماعون یا ۱۲۵۰ یا گیارہ سو گیارہ یا ۷۸۶ بار تسمیہ کا وظیفہ مجرب ہے
او رکشائش رزق اور سخت مریضونکے واسطے یَا سَلَامُ گیارہ سو گیارہ بار مع اول و آخر
درود شریف روزمرہ پڑھنے کو مفید عمل اور مخذولی اعدا کو اتوار کے پہر دن
چڑہے آٹے کی ایک ہزار ایک گولی پر تمدو مطلب یَا قَوِیُّ ایک ایک بار پڑہکر
مرغ کو کھلادیا کرے اسی کام کو یکہزار بار یَا مُذِلُّ پڑہکر سجدہ مین دعا کرے کہ الٰہی
فلانے ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ جو کوئی لڑائی مین تین سو بار یَا خَافِضُ
پڑہے دشمن پر فتحیاب ہو جو پانسو بار یَا خَافِضُ پڑہا کرے دشمن کے صدمہ سے
مامون رہے جو تین روزہ رکھے اور چوتھے دن ایک جلسہ مین ستر ہزار بار
یَا خَافِضُ پڑہے دشمن پر فتحیاب ہووے جو صبح کے فرض و سنت مین اونچاس بار

قبل فجر الله پڑھ لیا کرے اوسکا مطلوب اوسکا طالب رہے ادا سے قرض کے
قبل از وتر بعد عشا ۵ بار الم نشرح پڑھے —

باب دوم در اذکار و اشغال و مراقبات

جو بزرگان طریقت نے تصفیہ قلب اور تزکیہ نفس اور تجلیہ روح کے واسطے تجویز کئے ہین اون مین سے پہلے اکثر حضرات قادریہ نے اسم ذات سے اور بعض نے نفی اثبات — اور حضرات نقشبندیہ نے نفی اثبات سے شروع کیا ہے اور حضرات چشتیہ نے بارہ تسبیح کو جو جامع ہے ان سبکو اور مبتدی سے منتہی تک کو اسکے بغیر چارہ نہین لہذا بارہ تسبیح ہی سے شروع کیا جاتا ہے —

طریق یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ اور استغفار عجز اور انکسار سے کرکے اور ہاتھ اوٹھا کے یہ دعا بحضور قلب اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ تین بار یا سات بار تکرار کرے اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کے چار زانو بیٹھے اور داہنے پانو کے انگوٹھے سے اور جو اوسکے پاس کی ہے اوس رگ کیماس کو کہ باعین زانو کے اندر ہے محکم پکڑے اور کمر کو سیدھی رکھے پھر دل جمعی سے ہیبت اور حرمت اور تعظیم تمام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر شروع کرے بعد اعوذ و بسملہ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیبہ یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ اور ایک بار کلمہ شہادت یعنی اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھکے سر کو قلب کیطرف کہ زیر پستان چپ بفاصلہ دو انگشت کی واقع ہے جھکا کے

کلمہ لَا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کہینچکی اور اِلٰہَ کو داہنے مونڈہے پر لیجا کے سر کو پشت کیطرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دلمین سے نکالکر پس پشت ڈالدیا اور دم کو چہوڑکر لفظ اِلَّا اللہُ کی زور اور سختی سے دل پر ضرب مارے اور تصور کرے عشق اور نورِ الٰہی کو دل مین داخل کیا اسیطرح اس نفی اثبات کو ذکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتہہ دو سو بار کہے اور اس ذکر مین نوبار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ دسوین مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ کہے بعد اسکے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لَا اِلٰہَ مین لَا مَعْبُوْدَ اور متوسط لَا مَقْصُوْدَ اور منتہی لَا مَوْجُوْدَ ملاحظہ کرے اور اسکے بعد لمحہ دو لمحہ مراقب ہو کے تصور کرے کہ فیضانِ الٰہی عرش سے میرے سینہ مین آتا ہے

طریق ذکر اثبات مجرد

طریق ذکر اثبات مجرد پہر دو زانو بیٹہے اور دل کو سیدہا کرے اور سر کو داہنے مونڈہے پر لیجا کے لفظ اِلَّا اللہُ کو زور اور سختی سے دل پر ضرب کرے اسکو چار سو بار دمادم کرے کلمہ لَا اِلٰہَ مین ملاحظہ مفہوم اور معنی لَا مَوْجُوْدَ کا کرے اسواسطے کہ مقصود نفی غیر کے ملاحظے مین ہے اور اس ذکر مین دسوین بار ہر دسوین مرتبہ لفظ اِلَّا اللہُ کے ساتہہ اسکو یعنی لَا مَوْجُوْدَ لَا مَقْصُوْدَ کو اول شامل کر لیا کرے باقی بدستور ملاحظہ مین رہے پہر بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے اور لمحہ دو لمحہ مراقب رہے

طریق ذکر اسم ذات

طریق ذکر اسم ذات پہر ذکر اسم ذات اللہ اللہ کا کرے اسطرح سے کہ اول حرف ھا لفظ اللہ کو پیش اور دوسرے ھا لفظ اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دی اور آنکہین بند کر کے اور سر کو داہنے مونڈہے لا کے لفظ مبارک اَللّٰہُ اَللّٰہُ کی دونو ضرب جہر اور قوت سے دل پر مارے اس

ذکر اسم ذات دو ضربی کو جو ۲ سو بار دم کرے لیکن دسویں گیارہویں بار
اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ معی مع ملاحظہ معنی کے کہتا رہے تا کیفیت اور لذت
ذکر کی اور دفع غفلت اور خواب حاصل ہو بعد اسکے بطور سابق تین بار کلمہ طیب
اور ایک بار کلمہ شہادت کہے پھر ایک ضربی اوسی طرح سر کو جانب داہنے مونڈھے کے
کج کرکے لفظ مبارک اللہ کو دلپر سو بار دم ضرب کرے بعد تین بار کلمہ طیب اور
ایک بار کلمہ شہادت کہکے درود شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھکے
دعا مانگے اور مناجات کرے کہ الٰہی تو ہی مقصود میرا اور رضا تیری مطلوب ہے
ترک کیا میں نے دنیا اور آخرت کو واسطے تیرے عطا کر مجکو نعمتیں اپنی اور وصول تام
درگاہ مقدس اپنے میں - آمین ذکر یا حی یا قیوم دو ضربی کے ساتھ
حیات قلوب کو کرتا رہے - طریق ذکر آرہ اسم ذات - آنکھوں کو بند
کرکے اور زبان کو تالو سے چپکا کر دم کو وا گردن کرکے لفظ اللہ شدت کیساتھ
ناف سے کھینچے اور داہنے مونڈھے تک پہونچا کر لفظ ھو کی زور سے دلپر ضرب
مارے جیسے بڑھا بڑھئی لکڑی پر آرہ چلاتا ہے دائم کو سانس کو زور اور سخت
آواز سے جاری رکھے اور اوہات کی صفات کا ملاحظہ محفوظ رکھے اور دھیان
کرے کہ دلپر آرہ کھینچتا ہوں اور جیسے کہ لکڑی کاٹنے کے وقت جیسے برادہ
نکلتا ہے بجائے اوسکے ھو کے ساتھ نور صاف کے ذرے دل سے
گر رہے ہیں اور تمام بدن کے اعضا میں پھیل رہے ہیں اور اونہوں نے جسم سے
نکلکر ساری جہان میں احاطہ کر کر ذاکر کے وجود اور عالم کے وجود کو مستور اور محو
کر دیا ہے اس ذکر میں اتنا مستغرق ہووے کہ کلی محویت پاوے اور مشاہدے

اس ذکر کی کیفیتین تحریر سے باہر ہین طریق ذکر کشف القلوب اربع
بیٹھکر دونو ہاتھہ دونون زانو پر رکھکر آنکھین بند کر کر ان تینون الفاظ ھا ھو ھی کو
اسطرح شروع کرے کہ ھا کی جہر سے دلپر ضرب مارے اور ھو کی جہر سے سر پر ضرب
دے اور ھی کی جہر سے ناف پر ضرب لگاوے پھر اسیطرح ھی کی ناف پر ضرب
لگاوے اور ھو کی سر پر اور ھا کی دلپر ضرب دیوے پھر بدستور سابق ھا کی دلپر ھو کی سر پر
ھی کی ناف پر ضرب دے علی ہذا القیاس پے درپے عروج و نزول کیا کرتا رہے روزانہ ورزش کرتا رہے قلب کھلجاتا ہے

فصل دوم در اشغال ۞ طریق ذکر پاس انفاس کا یہ ہے کہ اپنے

انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بغیر ذکر اللہ کے کوئی دم نگذرے خواہ ذکر
جلی ہو خواہ ذکر خفی بس سانس کے نکلنے کے وقت دم کے ساتھہ لا الہ اور سانس کے
اندر جانے وقت دم کے ساتھہ الا اللہ کہے دہن بستہ بحرکت زبان خیال سے
دم کو ذاکر کرے اور نظر ناف پر رکھے وہان سے ذکر جاری کرے طریق
دوسرا یہ ہے کہ لفظ مبارک اللہ کو سانس کیساتھہ اوپر کھینچے اور لفظ ھو کے
ساتھہ سانس کو چھوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دھیان سے ایسی کثرت اور مشق
کرے کہ دم ذاکر اور مستغرق بذکر ہو جاوے اور دل ماسوا اللہ کے پاک اور صاف
اور انوار کا مہبط ہو کر تجلیات اور واردات غیبی کا ہو بیان ذکر اسم ذات زبانی
طالب کو چاہیئے کہ باوجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو زبانی ہر روز چوبیس ہزار بار
کہا [illegible] نہ ہے کہ حکمت اس مین یہہ ہے کہ آدمی رات دن مین چوبیس ہزار سانس
لیتے دم لیتا ہے تو گویا کہ ہر دم ذاکر رہا اور ذاکرین مین داخل ہوا اور اگر اسقدر نہو سکے
تو چھہ ہزار سے کم کہ ادنے مرتبہ ہے نکرے طریق ذکر نفی اثبات کہ حضرات

تا اوپر کرتے ہیں بہ ہے کہ خلوت میں بقبلہ باادب تمام بیٹھے اور آنکھیں بند کرکے لا نفی کو زیر ناف سے زور او رسختی کے ساتھ نکالے اور دراز کرکے داہنے مونڈھے تک لیجا کے الٰہ کو دماغ سے نکالے اور الا اللہ کو قوت کیساتھ دل پر ضرب کرے اور لا الٰہ سے نفی معبودیت اور مقصودیت اور موجودیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجود غیر کا نظر سے اوٹھ جائے اور الا اللہ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا کرے اسیطرح گیارہ سو بار ایک جلسہ میں ہر روز کیا کرے تا اثر اوسکا ظاہر ہو یعنے لذت ذکر اور محویت اور بیخودی ظاہر ہوا ور تصفیہ قلب اور تجلیہ روح حاصل ہو اور اس ذکر کو اسیطرح

طریق شغل اسم ذات

حبس دم میں بھی کرتے ہیں طریق شغل اسم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جسقدر ہوسکے رات دن تصور کیا کرے تا پختہ ہو کر بے تکلف جاری ہو جاتی اذکار اور اشغال اس طریقہ کے ضیاء القلوب اور کشف القلوب اور ارشاد رحمانی اور مرات الجمال و جمال العارفین وغیرہا میں موجود ہیں

شغل نفی و اثبات کہ حبس دم میں کرتے ہیں

شغل نفی و اثبات کہ حبس دم میں کرتے ہیں کشش دم اور خطرہ بندی کے لئے خلوئے معدہ کہانے پینے سے شرط ہے خصوصاً ابتدائی حال میں اور بڑی شرط یہ ہے کہ دم اوسکا تنگ نکرے تو ایسا نہو کہ کاہل اور بیجل ہو جاوی اور نہ بہت ہو کا رہے کہ ضعیف ہو اور حبس دم میں سرد چیزوں مثل آب اور ہوائے سرد کا استعمال نکرے تا حرارت قلب کو سرد نکردے اور گرم کہانے سے بھی پرہیز کرے برابر ہے کہ حرارت طبعی ہو یا عارضی کہ سبب ایجاد مرض کا یا زیادتی مرض کی ہوتی ہے طریق کرنیکا یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے زبان کو تالو سے لگا لے اول دم کو ناف سے کہینچکر دل میں قرار دی پہر اوسیطرح کلمہ لا الٰہ کو دل سے نکالے اور داہنے مونڈھے پر لیجا کے الا اللہ کی ضرب

ولیکن بار بارے اسیطرح اول روز دس دم ہر دم مین تین تین بار مشغول ہو پھر ہر روز درجہ
بدرجہ ایک ایک طاق بار زیادہ کرتا رہے تا حرارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن مین سرایت
کرے اور خطرہ دفع ہو کر ذکر تمام اعضا مین جاری ہو اور محبت اور عشق الٰہی ظہور کرے

سلطان الذکر اسکی ترکیب بہ طمناسب زبانی بتانیکے لائق ہے
نہ تحریر کی ضرورت **فصل سوم در مراقبہ** ابتدائی حال مین تکلف سے مراقبہ ہوگا رفتہ
رفتہ ایسا ہو جائیگا کہ ایک لحظہ پھر بھی اوس سے نکل نسکیگا گو یہ مرتبہ بتدریج حاصل ہوتا ہے
تنگ ہا کر ترک نکرے **طریق** اوسکا یہہ ہے کہ دو زانو نماز کیطرح سر جھکا کے بیٹھے
اور دلکو غیر اللہ سے خالی کر کے حق سبحانہ تعالی کی حضوری مین حاضر رکھے اول اعوذ
بسم اللہ پڑھکے تین بار اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ زبان سے تکرار کر کے
پھر مراقب ہو کہ ان کے معنو نکا دل مین ملاحظہ کرے اور تصور کرے یعنی جانے کہ اللہ
سبحانہ تعالی حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جاننے مین اسقدر خوض کرے اور
مستغرق ہو کہ شعور غیر حق کا نرہے یہانتک کہ اپنی بھی خبر نرہے اگر ایک آن بھی اس سے
غافل ہو تو مراقبہ نہوگا **مراقبہ دوسرا** اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ انوار
الٰہی کو کہ زمان و مکان مین موجود ہے جیساکہ وجود ہستی اوسکا ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کر
اور مستغرق ہو جائے **طریق ذکر اسم ذات** جو متعلق لطائف ستہ سے ہے
وہ یہہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے اور آنکھین بند کر کے بزبان خیال دل صنوبری سے
اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہے اسطرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نجانے اس حیثیت کو ہمیشہ بقدر لکر اپنے
اوٹھتے بیٹھتے ترک نکرے اسیطرح چھیوں لطیفون کو ترتیب کو کیساتھ جاری کرے
یہانتک کہ خود اونکے ذکر سے واقف ہو۔ اے عزیز جان لو کہ انسان کی جسم مین

سلطان الذکر
فصل سوم در مراقبہ
طریق مراقبہ
مراقبہ دوسرا
طریق ذکر اسم ذات
لطائف ستہ

دیکھو صفحہ ۱۲

چھ لطیفے ہین یعنے چھ مقام ہین کہ فیضان و برکات اور انوار الٰہی سے پیر ہین
اول لطیفہ قلبی ہے کہ مقام اوسکا دو انگشت نیچے پستان چپ کے واقع ہے اور
نور اوسکا سرخ ہے دوسرا لطیفہ روحی ہے جگہ اوسکی دو انگشت نیچے پستان
راست کے ہے اور نور اوسکا سفید ہے تیسرا لطیفہ نفسی ہے کہ مقام اوسکا زیر ناف
اور نور اوسکا زرد ہے چوتھا لطیفہ سری ہے کہ جگہ اوسکی مابین سینے کے
اور نور اوسکا سبز ہے پانچوان لطیفہ خفی ہے ٹھکانا اوسکا پیشانی نور اوسکا
نیلگون ہے چھٹا لطیفہ اخفی ہے موضع اوسکا ام الدماغ ہے نور اوسکا سیاہ
مثل سیاہی چشم کے پس طالب کو چاہیے کہ ان چھون لطیفون کے ذکر اور شغل مین
اسقدر مشغول ہو اور مشق کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہو یعنے جنبش لطائف مین پیدا ہو کر
ذکر جاری ہو اور لذت اور محویت اور انوار الٰہی دل مین قوت پکڑین اور نسبت اور
حضوری مذکور سبحانہ تعالی کی حاصل ہو باقی اذکار و اشغال و مراقبات بتفصیل تمام
مع سلوک کامل ضیاء القلوب اور کشف القلوب اور الیج انہار اور مرات الجمال اور
جمال العارفین و غیرہا مین بکثرت موجود ہین دوبارہ لکھنے کی حاجت نہین اللہ جل جلالہ
تقدس تعالی ہمکو اور تمکو اور سبکو خاص فضل و کرم اپنے سے ہمت اور توفیق اور استعداد
کامل عطا فرماوے کہ شب و روز ہر حال مین ہر دم اوسکی ذکر و شغل عبادات و طاعات
ومرضیات مین رہین اور ایکدم اوس سے غافل نہون اور غیر اللہ کو دل مین جگہ نہ دین اور محبت
اور معرفت اور حضوری دائمی اوسکی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود اور مطلوب ہے حاصل
کرین اور اپنی حقیقت کو پہونچین اور اوسی سے جئین اور اوسی پر مرین اور اوسی مین
اوٹھین آمین آمین آمین یا رب العالمین وصلی اللہ تعالی علی سیدنا ومولانا وشفیعنا

لطیفہ قلبی
لطیفہ روحی
لطیفہ نفسی
لطیفہ سری
لطیفہ خفی
لطیفہ اخفی

فائدہ [illegible]

محمد و آلہ واصحابہ وبارک وسلم

مقالۂ دوم درجۂ اوسط طبقۂ ثانیہ معمولات مجالسہ

جب پچھلے کو سوتا اوٹھے تو تین بار اول کلمہ طیب اور ایک بار دوم کلمہ شہادت
اور ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَآ اَمَاتَنِیْ وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ پڑہکر دونوں
ہاتھہ تھیلیوں پر دم کرکر موںھ پر ہاتھہ پھیر کر اوٹھے اور سب ضروری حوائج و تہجد سے فارغ
ہوکر چار زانو معہ ۲۱ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۲۱ بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۲۱ بار اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ عروج و نزول کیا تہہ پڑہ کر سو یا گیارہ سو یا چھہ سو
یا پانچسو بار نفی اثبات یعنے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بلحاظ معانی دو شنہ و دو ضرب
یا چار ہزار اسم ذات یعنی اَللّٰہُ اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ اَللّٰہُ چار یا دو یا ایک ضرب کے ساتھہ
پڑھتے رہا کریں۔ اول بجہر آخر بخفا۔ یا بارہ تسبیح جی ہو ہے پہر شجرہ طیبہ بطور
معمولات یا مرأت الجمال یا جمال الطریقت کتب مولفہ فقیر بلحاظ
تصور و استفاضہ و استفادہ پہر بعد نماز صبح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور دوم کلمہ سو سو بار مسبعات عشر کے بعد پہر پڑھا جاوے
پہر بوصل میم بِسْمِ اللّٰہِ شروع کر طلوع آفتاب کیوقت الٓمّٓ لَیْسَ بار الحمد
پڑہکر دو رکعت اشراق پڑہا کرو تو بہتر ہے اور ڈیڑہ پہر دن چڑہے چار رکعت
چاشت اگر ہوسکے۔ پہر بعد از زوال قبل از ظہر چار رکعت فی الزوال اور بعد
نماز ظہر سوم کلمہ تمجید تمام یا اکسو یا ایک سو بار معہ اول و آخر سو سو بار درود
شریف کے۔ یا بجائے سوم کلمہ صرف لاحول یا اکسو بار درود شریف مرقومہ

اور قبل از عصر چار رکعت سنت مستحب پڑھی جاوے تو بہتر ہے بعد
نماز عصر تسبیح فاطمہؓ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار اور سو بار استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ بعد نماز مغرب کے نماز اوابین
پڑھا کرو جو بیس یا چھ رکعت ہیں اسکے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہ تمام اور چہارم کلمہ توحید
سو سو بار پھر قبل از کلام انام کے تین بار درود سورہ واقعہ پڑھتے رہنا اور قبل از
عشا اگر چار رکعت سنت مستحب پڑھ لیا کریں اور فرض وتر اور بعد فرض کے آخر کی
دو سنتیں ثابت بولا کریں تو زیادہ مفید ہے بعد نماز عشا ہزار یا پانسو یا ایک سو بحضور
حضور دل اور ادب درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اور درود تنجینا
اگر ہو سکے تو کسیقدر پڑھا کرو پیر شجرہ پیران عظام بلحاظ تصور و استفاضہ و استفادہ
اور ہر وقت اور چلتے بیٹھتے بے گنتی اور بے قید وضو کے قُلْ ھُوَ اللّٰہ تمام
یا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھتے رہا کرو اور دینی اور دنیوی
حوائج میں بعد مغرب یا اور وقت مقرر کر کے مع اول و آخر ۱۱-۱۱ بار درود شریف کے
تیرہ سو یا تین سو تیرہ بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ
شُرُوْرِھِمْ پڑھتے رہو وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

مثالہ سوم	در بیان	طبقۂ ثالثہ معمولات جمالیہ

بعد نماز صبح اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ۷ بار اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ
الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۱۰۰ بار بعد نماز ظہر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
(۵۰۰ بار یا ۲۵ بار)

بعد نماز عصر تسبیح فاطمہ رض یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار بعد نماز مغرب سوم کلمہ تمجید یا اول کلمہ طیب ۱۰۰ بار
بعد نماز عشاء اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی ۵۰۰ بار
بِہِ الْقَلَمُ بار و درود ہزارہ یا لکھی یا تنجینا یا اور جس صیغہ سے کہ چاہے مدینہ منورہ کی
طرف متوجہ ہو کر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا استحضار کر کے
پڑھا کرے اور رات دن میں چوبیس ہزار یا بارہ ہزار یا چھ ہزار یا تین ہزار تین سو تیرہ بار
دل یا زبان سے اسم ذات پورا کر لیا کرے

سامان وصول الی اللہ

اول توبہ اور وہ اللہ تعالیٰ کی سوا ہر مطلوبات سے بیگانہ بننا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے
دوم زہد اور وہ دنیا اور ما فیہا کا چھوڑنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔
سوم توکل اور وہ ظاہری اسباب کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے
چہارم قناعت اور وہ نفسانی شہوتوں اور خواہشوں کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کے
وقت ہوتا ہے۔
پنجم عزلت اور وہ خلق سے قطع اور بھاگنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے
ششم توجہ الی اللہ اور ما سوا اللہ سے اعراض جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔
ف گویا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مطلوب و محبوب و مقصود باقی نہ رہا۔
ہفتم صبر اور وہ مجاہدہ سے حظوظ نفسانیہ کا چھوڑنا ہے جیسا کہ بغیر مجاہدہ کے
موت کے وقت کرتا ہے۔

ہشتم رضا اور وہ حق تعالیٰ کی رضا مین داخل ہونیکو اپنے نفس کی رضا کا ترک کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کی ازلی حکم کے موافق اپنا تسلیم کرنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے

نہم ذکر اور وہ غیر اللہ کے ذکر کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کیوقت ہوتا ہے

دہم مراقبہ اور وہ اپنے حول و قوت کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کیوقت ہوتا ہے

طریق ادائے نماز

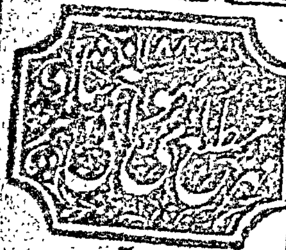
نشر الیہ موجودہ نماز کی حالت مین نور حقیقت نماز کو روشن منارہ کے مانند قیام کیوقت سجدہ کی جگہہ اور رکوع مین ماتھے پر اور سجدے مین نتھنے پر اور قعود مین سینہ پر استغراق کیسا تہہ غور سے دیکھے اس طرح کی مزاولت مین نماز حقیقی اور طرح طرح کی حقایق و معارف حاصل ہونگے یہی نماز معراج المومنین ہے جو دنیا و مافیہا کو چھوڑنا اور حق تعالیٰ سے ملنا مقصود ہے وَاللّٰہُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ

نصایح ضروری

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہین کہ مینے توریت سے بارہ باتین یاد کی ہین ہر روز تین بار اسپر غور کر لیا کرتا ہون کلمۂ اول حقتعالیٰ فرماتا ہے کہ ای آدم کے بیٹے جبتک میری سلطنت و حکومت ہے کبھی ہرگز کسی شیطان اور حاکم سے مت ڈرو دوسرے ای آدم کی فرزند جبتک میرا خزانہ خالی او فانی نہ دیکھلی قوت و رزق کا غم و فکر نکرو اور میرا خزانہ ہرگز کبھی خالی نہوگا تیسرے اسے آدم کے فرزند اپنی سکڑی اور اتری وقتین مجھے پکارو او مجھسے مدد چاہو کیونکہ مین سبکا قبول کرنیوالا اور دینے والا ہون —

چوتھی ای آدم کے پسر جیسا مین تجھی چاہتا ہون ایسا ہی تو میرا رہ اور تجھے چاہ پانچوین
ای آدم کے پسر جبتک پل صراط سے نگذرے میرے مکر سے ڈرتا رہیو چھٹی ای آدم کے
بیٹے تجھے ہمنے خاک و نطفہ اور علقہ اور مضغہ چار چیز سے بنایا ہے اور اس کمال قدرت کی
وجہ سے تیرے پیدا کرنیمین عاجز نہوئی پس تجھی دو روٹی دینی مین ہم کیونکر عاجز
ہوسکینگے پہر تو اور نان کیون مانگتا ہے ساتوین ای آدم زاد سب کچہہ تیرے لئے
اور تجھی ہمنے اپنی عبادت کے لئے بنایا ہے اور تو اوسپر فدا ہوگیا جو تیرے لئے بنائی
گئی اور ہمسے ہماری غیر کے لئے نفس مین دور ہوا جاتا ہے آٹھوین اے پسر آدم ہر شئے
اپنے دم کے لئے مجھے چاہتی ہے اور مین تیرے لئے تجھے اور تو مجھسے بہاگتا ہے
نوین اے پسر آدم تو اپنے نفس کے لئے مجھسے غصہ ہوتا ہے اور میرے خاطر اپنے نفس پر
غصہ نہین ہوتا دسوین ای آدم زاد میرا تجھپر فرض ہے اور تیرا میرے ذمہ رزق
تو اگر میرے فرض مین مخالفت کرتا ہے اور مین تیری روزی دینے مین تجھسی مخالفت
نہین کرتا گیارہوین اے آدم زاد توکل کے لئے ہمیشگی مجھسی روزی مانگتا ہے اور مین
تجھسے کل کے لئے ہمیشگی و لصیہ نہین چاہتا بارہوین اے آدم کی پسر اگر تو میری قضا پر
راضی رہیگا تو ہر حال مین آسودہ اور خوش رہیگا اور محبوب جو تو میرے دیئے پر راضی نہوگا
تو مین تجھپر دنیا کو مسلط کر دونگا تا تجھی دربدر کتی کی طرح خوار پہراوی اور پہر میرے دیئے سے
بڑھتی ذرہ بہی نپاویگا بس ○ گر زمین را بآسمان دوزی ○ ندہندت زیادہ جو روزی

تمت



الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب ہدایت انتساب اعنی طبقہ ثانیہ معمولات
جمالیہ المعروف جمال السالکین باہتمام خاکسار محمد بیگ در مطبع راکہولی بر شاہ
طبع گردید بمنہ و کرمہ

